

نظر بد کا توڑ

ملک التحریر علامہ محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلپورہ۔ حیدرآباد

Rs. 8

نظر بد

صورتِ نبوی کریم ﷺ نے ارتداد فرمایا اَلْقَيْنِ خُفَّی نَظْرَکَ اَلَّہَ یَا نَبِیَّہِیْ ہے کفار کے دلوں میں حضور نبی کریم ﷺ کا بغض و عناد کہتے تو کفار کہہ کر ہوا تھا خصوصاً اُن وقت تو وہ ہدایات سے تڑک اٹھتے اور آپ سے باہر ہو جاتے تھے جب حضور ﷺ قرآن کریم پڑھا کرتے نہ رہے ہوئے کفار بہت غصہ ہاک انہوں سے گور گور کر دیکھا کرتے تھے اور نقصان اور تکلیف پہنچانے کی تدابیر سوچتے تھے۔

﴿وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَئِنْ لَفُوتُکُمْ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا شِعُوا الْفِتْنَةَ أَعْمَدُوا بِأَنَّهُم مُّسْلِمُونَ ۚ وَمَا هُمْ إِلَّا ذُکْرٌ لِلْعَالَمِينَ﴾ (الحکم/ ۵۱) اور یہاں مضمون یہ ہے کہ کفار بھلاویں گے آپ کو اپنی (بد) نظروں سے جب وہ دیکھتے ہیں قرآن۔

نبی اسدِ قبلہ میں کئی آدمی تھے جن کی نظر بد بھی خطا نہ جاتی اپنی عرب میں بغض و کفر بد لگانے میں مشہور تھے۔ اگر وہ کسی شخص کو یا کسی جانور کو ہال کرے چاہے تو زمین و آسمان کا کرے اور یہ اس چیز کے پاس

آکر کھینچ کر کھتی خود بخود اور مردہ بھی ہے ایسی چیز تو آج تک ہم نے کبھی نہیں دیکھی۔ ان بد نظروں کے کھا کھائے سے وہ بچ رہے تھے اور تھوڑی دیر بعد دم توڑ دیتے۔ اگر کوئی موٹی تازہ گوشت سے یا اونٹنی ان کے پاس سے گذرتی اور وہ نظر بد لگا دیتے تو اسی وقت اپنی لوندی تو کھینچ کر لوتھری اٹھا دیتے لو اور اُن گائے کا گوشت خرید لیتے۔ قصوالی ویر بعد چوہ پھنکا کر وہ جانور مارنے لگا کر لیا گیا ہے۔

قریش نے نبی اسد میں سے کئی ایسے نظرباز کی خدمت حاصل کیں تاکہ رکھنے بہت لالچی اور دولت والے گراں میں حضور نبی کریم ﷺ کو اپنی نظر بد سے نقصان اور تکلیف پہنچانے کے لئے مقرر کیا۔ یہ حسبِ عادت تھیں وہ نہ بھوکے رہے نہ تھکے کی خدمت میں حاضر ہوتے جب کہ آپ صومہ سے قرآن فرما رہے تھے۔ انہوں نے بار بار نظر بد کے لئے کھینچے رہے لیکن جس کا شہبان خدا اللہ رحمت ہو یہ جھکنڈے اُسے کبھی اذیت نہ پہنچا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم ﷺ کو ان کی نظر بد سے محفوظ رکھا اس پر یہ آیت آئی۔

معلوم ہوا کہ بد بھی سے حضور ﷺ کا پیروں چلنا نکلا ہے۔ اعتقاد ہے تاں انہوں کی زیادت سمجھائی جا رہی ہے۔ یہی حال قرآن شریف کا ہے۔ بد بھی سے اس کا چھوٹا کر ہے یہ ایک نئی ہے ہدایت۔

اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے۔ ایک یہ کہ نظر بد حق ہے دوسرے یہ کہ رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نظر بد سے بچاتا ہے کیونکہ کفار نے ان لوگوں سے نظر بد لگا کر کہا تھا جن کی نبی انہوں کو اس کا پاک کر رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو ان کے شر سے محفوظ رکھا۔ یہ آیت نظر بد سے بچنے کے لئے آئی ہے۔

علاوہ اُن کیلئے نے حضور اجداد سے یہیت کیا ہے کہ ظلم بد کا اثر ہوتا ہے۔ حضور ﷺ اپنے انہوں کو اسوں سے بائیں اور زمین میں اللہ تعالیٰ کے یہ پادشاہ کی کرست تھے۔ اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَةٍ وَیَوْمٍ مِّنْ عَذَابٍ آتٍ۔ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مسکن بنا دیتا جس میں شیطان اور جہنمی بلا کے شر سے اور ہر گتے والی نظر بد کے شر سے۔

حضرت علیؓ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے دونوں صاحبزادوں اسحاق اور ابراہیم علیہما السلام کو یہ یاد دلا کر دم کیا کرتے تھے۔
حضرت حسن علی رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ جب تک کہ وہ اپنے والد علیؓ سے
تعلق رہے اُنھوں نے فرمایا کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ
وَعَلٰی سَائِرِ الْمُرْسَلِیْنَ۔

حذر فرماتے ہیں کہ جہاد کی فکر ایشیائی نظریے کے تحت نہ ہوتی ہے۔
(افغان) جہاد کے قہر کا ایک جگہ کی فکر میرے دایا اور ایسا ہوتی ہے۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے
فرمایا کہ فکر حق ہے، فکر کوئی چیز قدرت سے خارج نہ کئے ہے تو اس پر نظر نہ
جاتی ہے۔ (مسلم)

نظم ہدکا اڑھن ہے اس سے حضور کو نقصان نہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا
اثر اس قدر دھست ہے کہ اگر کوئی چیز نکلے گا تو ہدکا کھنچے نظم ہدکا کھنچے کہ
نظم ہدکا آرام لکھا ہو مگر یہ تعظیم نہ ہو چلا، اگر کسی نے یہ چیز نکلے گا
تو ہدکا کھنچے اس لئے یہ نظم ہدکا کھنچے نہیں چلت سکتی۔ اگر نکلے جاتا

عرب عیسائیوں نے حضرت عباسؓ کی بھی تک جاتی ہے۔ دفع نظر کے لئے
آجائیں اور عوام میں طبع رائج کرنا شروع نہ ہو تو درست ہے۔
ماترہ و نامیں اور کلام افضل ہیں۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ
نے ایک خوبصورت حدیث درست کیے اور کچھ غلطیوں کے اس کی غلطیوں میں
جائی انکسار کرنا نظر آئے۔

نظر سے بچنے کے لئے کا جل لگانا :

نظم سے پہچنے کے لئے بچوں کے اٹھے یا قرآنی وغیرہ میں کامل وغیرہ سے
 دوسرا لکھنا یا کچھ توں میں کسی لکھنے میں کلمہ ایسا کرنا جو لکھنا تاکہ دیکھنے
 والے کی نظر پہلے اس پر پڑے اور بچوں اور بھتیجی کو کسی کی نظر نہ لگے ایسا کرنا
 منع نہیں ہے کیونکہ نظم کا لکھنا حدیثوں سے ثابت ہے۔ اس کا اگلا نہیں کیا
 جا سکتا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جب اپنی یا کسی مسلمان کی کوئی چیز دیکھے
 اور وہ اچھی لگے اور پسند آجائے تو فرما دے یا عبادت ہے۔

تبارک اللہ احسن الخالقین۔ اللہم بارک فیہ یا ارحم الراحمین

گزارش توفیق برکت دے، اس طرح اس کے نظر میں تھی۔ (۱۰۰ روپے)۔
حضرت باہم ان عروہ سب کو اپنی ہدیہ و تحفہ کے قریب
ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ، ملایا، فرماتے ہیں کہ کئی اشکروں میں
فرحان ہوتا ہے، جو اثر کرتا ہے۔ (حضرت)

حضرت امام باقر علیہ السلام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انھوں نے عرض کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل کوفہ! جلد جاتی ہے تو میں اے اہل کوفہ! کہوں۔ فرمایا: کیا کھانکھان کر آئی ہے؟ پھر یہ نہ جاتی رہتی ہے تو اس نظر نہ جاتی ہے۔ (ترمذی، مشکوٰۃ)

ظہر بدینی مؤثر ہوتی ہے اگر کسی چیز سے نظر پرکھ جائی تو نظر سے پرکھ جاتی۔ خیال اسے کرشمہ کی نظر میں قرار دیتا ہے اگر کوئی ہے محبت کی نظر روشنی اسی طرح چپ کی نظر بدی ہے اگر کوئی ہے۔ جس طرح لہ لہ نظر اگر چہ اگر کوئی ہے اسی طرح صالحین مقبولین کی رحمت کی نظر حضور میں انقلاب پیدا کر دیتی ہے۔ ظہر بدی ہماراں پیدا کر دیتی ہے جو ظہر خوب ہماراں ڈھونڈ کر لیتی ہے۔ نظر بدی چیز سے کوئی نظر ختم نہ کر

کہ جی ہے کوئی نظر فرما کہ آپ کو کون ہے حضور ﷺ نے فرمایا
جو اللہ والوں کا باپ بہت و امت بڑی ایک نظر اٹھتی ہے اس کے بدلے
اللہ تعالیٰ اس کو ایک حق حصول کا ثواب عطا ہے۔ مطلوب بڑے کی
لگا دیکھ ان میں زندہ نمودوں کو صاف کر کے اس پر عمل کرو جی ہے۔
سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی نظر سے ہر سونے کے مجسمہ جا دو گئے جسے صحابی
سالہ اور غیبہ ہو گئے۔ حضور نور علیہ السلام نے عبد القادر جیلانی کی تالیف
لکھ کر ایک شخص سے جو رقبہ دے گئے اس نے سو قیام فرماتے ہیں۔

[illegible]

بد نظمی کا علاج :

☆ چٹھری ایک طرح کا عبادت گاہ ہے جو بعض آدمیوں کے اندر ہوتا ہے اگر ایسا آدمی کسی کو بھی نظر سے دیکھ لے تو اسے نظر لگ جاتی ہے اس لئے نظر بد کا لگ جانا حقیقت ہے۔ نظر بد کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بیتے چاند کو بھی 'بارغ' مکان دولت اور مال اسباب پر چڑھ کر لگ سکتی ہے۔ نظر بد سے بچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً بالی اوارا زونہ مکان یا کوئی بھی چیز اچھی معلوم ہو اور آپ اس کی زیست خرید کریں تو ساتھ ہی فوراً دعا، اللہ بھی کر دیں 'نظر کا اثر اس چیز سے خالی ہو جائے گا۔' کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی اللہ بشارت علیہ کہہ دے اس کلمہ کی برکت سے نظر اڑ جائیگا۔

☆ امام ابو اللہ سمیع شیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا چارہوا اور کسی خانہ بدوز سے اتفاقاً نہیں ہوا یہاں تک مرنے کے قریب حالت ہوئی تھی حسہ بیکٹھ کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے حضور ﷺ سے اس بے بی چاری کے متعلق عرض کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا

آیات کلمہ کر پائی میں گول گر چلا۔ میں نے اس پر عمل کیا تو وہ شکیاب ہو گیا۔

☆ امام مہدائے کتب ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ میں ایک منزل پر اترا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اونٹ ابوت خیمہ سے یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو نہ بچا۔ اگر اس کی نظر لگ گئی تو تمہارا اونٹ قتل ہو جائے گا۔ میں نے کہا میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اس نے 'اکبر' سے اونٹ کو لگا دیا اور کہا اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور ترپنے کا 'لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اونٹ کو نظر لگا دیا ہے۔ میں نے اس شخص کو سامنے بٹھا کر بسم اللہ جیسے خاص بسم کا عمل پڑھا تو اس وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہو گیا۔ الی واقعہ یہ بتاتا ہے کہ کام الٹی میں ہے نہ اونٹ ہے۔ جب یاد و غیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظر بد کا اثر کام الٹی سے کیوں ختم ہوگا۔ اس لئے اگر خود یا کسی نظر لگ جانے

کا وہ ہم ہوتا اس آجہ کچھن مرچ پانچہ کریم کریں چڑائی یتیمہ اللہین کسروالین یعولک باہارہم لنا شیموا الیکو ریعولون اللہ لتجسئون وناہو الا یکر للعلمین یا اور اگر کسی دوسرے کی نظر لگ جائے تو اس شخص کو جس کی نظر لگی ہے بکا کر اپنے سامنے بٹھا لیا جائے اور یہ ورد پڑھا جائے بسم اللہ جیسے خاص بسم یا شہوز تاپس وپہان قاپس زدد عین القابین وعلی اعین الناس الیہ فارجع البصر کراتین یتقلب الیک البصر خایسا وقر خیریر اگر وہ نظر لگائے والا سامنے نہ ہو جب بھی یہ ورد ملے جس شخص کی نظر لگ جائے وہ یہ دعا پڑھے بسم اللہ اللہم اذهب غمھا ویزدھا ووضئہا جسے نام سے (شروع کرتے ہیں) اے اللہ اس کی گرمی بروری اور دلچاہہ عقیقہ دے دے۔

☆ اگر کسی کے چاندورس کو نظر لگ جائے تو اس کا کوئی نہ کرے چاندورس کے واسطے گھٹنے میں چوبک اسے اور اس کے بعد اس کے زانو کو چمکے ان شاء اللہ بد نظری کے اثرات فوراً ختم ہو جائیں گے۔

لایسئل اذهب الیسئ رب الناس ایف لست الشافئ لایلیف الضل الا لست اگر کچھ دیکھیں اے انسانوں کے پروردگار! بتا دے کہ وہ غلطی سے غلط ہوئے تو میں بتا دے گا کہ وہ غلط ہوئے ہیں۔

☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فانسحة الكتاب وایة الكرسي لا یقرأ ما عید فی دار فتمسبهم ذلک الیوم عین انس او جن۔ (بخاری کنز العمال) سورہ فاتحہ اور آیہ الکرسی کو جو شخص بھی اپنے گھر میں پڑھے گا اس دن اس کو کسی انسان کی نظر بد لگے گی نہ جینائی۔

☆ جو کوئی حج و شام اپنے محل پر آئے الکرسی پڑھ کر دم کرنے کو شیطان اور جادو اور نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ آیہ الکرسی سے شیطان بھاگتے ہیں اس لئے جن دن کو کھنکھاتا ہے بحر کی دال کو لکھو ہوتا ہے اس سے غصہ اور اورام شجوت دور ہوتی ہے۔ عالم کا حکم ہوتا ہے مگر اعلان شرط ہے۔ (روح البیان)

☆ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مشہور تھی کہ ہم
 ﷺ نے فرمایا: مَنْ رَأَى شَيْئًا فَمَعْبُودٍ فَلْيَسْأَلْهُ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا
 بِاللَّهِ لَمْ يَحْزَنْهُ أَكْرَهُ كَوْنِي مَعْبُودٍ كَيْفَ أَدْرُوهُ أَسْأَلُكُمْ عَنْ شَيْءٍ لَا يَدْرِي
 كَيْفَ سَأَلْتُ اللَّهَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اسے نظر نہیں لگی۔

☆ آپ اگر پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھیں تو آپ کی یاد میں وہی کی
 ترقی کا سفر دیکھ کر سنا: اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
 الْعَظِيمِ کہنا چاہیے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سے مسئلہ حل ہوا جس کے لیے ترقی
 و توحید کی نصیب ہوئی۔

☆ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (توحید کی ترقی) کے سفر
 کو دیکھ کر سنا: اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔
 کہنا بہت ہی سادہ ہے۔ ﴿وَلَوْ لَا إِذْ خَلَّيْتَ جَنَّتَكَ فَلْتَ مَا شَاءَ
 : اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ﴾ اور کیوں ایسا نہ ہو کہ جب تو باغ میں داخل
 ہوا تو کہنا: مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (وہی ہوتا ہے جو
 اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں)

دیکھتے تھے کہ ہر بڑی سمات کی کہ جب تو اس پہلے پہلے سے باغ میں آیا
 تو داخل ہوتے وقت تو نے انکا بھی نہ کیا سنا: مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ یعنی اسی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور کسی کے پاس کوئی
 قوت و اختیار نہیں جس سے وہ کوئی کام کر سکے اگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس
 کا معاون نہ ہو۔

☆ پہلے کو نظر گئے کا ماننا :

☆ نظر بد یا جڑے کے لئے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کے ساتھ
 سورہ کوثر یا حد کر کے غزوہ یثرب تک دینا نظر بد کا اثر چار بتا ہے۔
 ☆ اگر کسی نے یا بقی کو کسی کی عمر گن گئی ہو جس سے اللہ تعالیٰ کو جہد
 پر پڑائی لاقی ہو تو ﴿يَا حَفِظُ﴾ ۱۱۱ مرتبہ یا حد کر پائی وہ کر کے پہلے کو
 پائیں اور سب روز تک اسی طرح کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بد کا اثر ختم
 ہو جائے گا اور یا بقیہ جیسے نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کسی نے کوثر گن گئی ہو تو یہ یقیناً یا بقیہ مرتبہ ایک کا ٹھکانہ ہے کہ

☆ اگر اس کے گئے میں ڈال دیں ان شاء اللہ بچاؤ درست رہے گا اور
 معمول سے لڑا اور نہ ہوا ہے گا۔

☆ اگر کسی نے کوثر گن گئی ہو تو (۱۱۱) مرتبہ یا بقیہ یا حد کر پائی
 وہ کر کے پائیں ان شاء اللہ پہلے کو بھی نظر نہیں لگے گی اور وہ جیسے
 اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ رہے گا۔ اس کے علاوہ اگر کسی چیز پر بھی دم کر دیں
 گئے تو اسے بھی نظر نہیں لگے گی۔

☆ اگر کسی نے کوثر کو بے حد بے حد بے حد بے حد بے حد بے حد بے حد بے حد
 جہاد کر کے دم کر دیں ان شاء اللہ تعالیٰ نہ پائے گی ﴿وَلْيَخْلُقِ
 السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ لَكِنِّي مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنْ لَكُنَّ النَّاسُ
 لَا يَخْلُقُونَ﴾ نَارِجِ النَّصْرَ عَلَيَّ تَدْرِي مِنْ فَطَوْرٍ ثُمَّ أَزْجِجِ النَّصْرَ
 كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْفَيْصَرُ خَابِسًا وَمَوْحَسِيوً﴾

☆ سورہ بقرہ کی یہ ساری آیتیں ﴿يَخْتَصِمُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى
 مَسْمُوعِهِمْ وَعَلَى أَنْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ﴾ اگرچہ یا
 اسباب امکان و غیرہ جو جہاد کی طرف لگے جاتے ہیں ان کا اثر یہ ہوتا ہے کہ جہاد

☆ اس آیت کے بعد کا پڑھنا بھلا نہ بھلا کر چلے۔ درحقیقت یہ آیت
 کہ جہاد کے بعد سے محفوظ رہے گا ایک قلعہ ہے۔

☆ حضرت ثناء اللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو بیان
 کیا ہے اگر کسی کو نظر بد لگے ہو یا یہ معلوم کرنا ہو کہ میری عمر بد لگے ہے یا
 دیکھتی ہو یا نہ ہو کیا ہے تو اسکی صورت میں یہ عمل کرنا ضروری اثر دکھاتا ہے اس
 مقدمہ کے لئے جن کو دعا کر پائیں تو کیا پاک و صاف ہے کہ عرض کے
 پاس رکھ دیں یا ہوشیاری میں مدد دینا چاہتے ہو کہ اسات مرتبہ کہیں یا یہ
 عزیمت کسی سفید کاٹھ پڑا یا سفید کپڑے پر لکھے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
 الرَّحِيمِ وَلَا يَبْلَغُ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا يَبْلَغُ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا يَبْلَغُ إِلَّا
 بِاللَّهِ اس کے بعد الحمد شریف قل يا ايها الكافرون قل هو الله
 احد قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھیں۔

☆ اللہ تعالیٰ تمام ہمتی دوزخانی امراض اور حادثہ میں امداد دینوں کی
 تقریر سے ہماری تھکوت لے جائے۔ (آمین یا ہادی الرحمن)

☆ وَاللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَلْقِهِ خَقِيقٌ وَالْه وَصَحْبُهُ أَجْمَعِينَ